کیارسول اللہ (ص) وجہ تخلیق کائنات ہیں؟

کیاساری کائنات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بنائی گئی ہے؟ کیا کسی نص میں ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا؟

جواب:

قرآن وحدیث اوران کی تشریحات وتوضیحات کا تمام ذخیرہ چھان لیں ہمیں ازاوّل تاآخرایک ہستی،ایک ذات اورایک شخصیت دکھائی دیتی ہے جواس پوری بزم کون ومکان میں محبوبیت عظمیٰ کے مقام پر فائز ہے اور وہ ہے ہمارے آقائے نامدار حضور تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس۔ تمام خلق میں کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کرکیسے ہوتا کہ خالق نے تواس عالم وارض وسماء میں جن وانس اور موت وحیات کا نظام بنایاہی اسی کے لیے ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیثِ قدسی کا مضمون ملاحظہ کریں جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

.وعزتي و جلالي لولاک ما خلقت الجنّة ولولاک ما خلقت الدّنيا

میری عزت وعظمت کی قسم،اگرمیں آپ کوپیدانہ کرتاتوجنت کو بھی پیدانہ کرتااوراگرآپ کوپیدانہ کرتاتوپھر دنیاکو بھی پیدانہ کرتا۔

ديلمي، الفردوس بمأثور الخطاب، 5: 227، رقم: 8031

:ایک اور حدیث جسے کثیرائمہ ومحدثین نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیاہے

.لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الأَفْلَاکَ

’’محبوب!اگرآپ کوپیدانہ کرتاتوکائنات ہست وبود کو بھی وجود میں نہ لاتا۔

عجلوني، کشف الخفاء، 2: 214، رقم: 2123 .1

آلوسي، تفسير روح المعاني، 1: 51 .2

معروف مفسر امام آلوسی رحمۃاللہ علیہ (م1270ھ) نے تفسیر روح المعانی میں حقیقت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان میں اس حدیث کوبیان کیاہے پھراسی روایت کوسورۃالفتح کی آیت إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا میں ’’لَكَ‘‘ کی تفسیر میں لکھاہے (لک) میں لام تعلیل کے لئے ہے،حاصل کلام یہ ہے کہ ہم نے عالم کوآپ کی خاطر ظاہر کیا،اس کایہ معنی اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں بیان ہواہے کہ (اے حبیب! اگرآپ نہ ہوتے تو میں اس کائنات کوپیدانہ کرتا۔ آلوسي، تفسير روح المعاني، 26: 129

معلوم ہوا کہ مفسرین اور دیگر ائمہ نے اس روایت پر اعتماد کیا ہے۔ الفاظ میں فرق تو ہو سکتا ہے لیکن معنا یہ روایت بالکل درست ہے، نور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اوّلیت تخلیق کے حوالے سے ذخیرۂ کتب احادیث میں کئی روایات ملتی ہیں۔ علامہ عجلونی (1162ھ) نے مذکورہ بالا روایت کے بارے میں لکھا ہے۔

.و أقول لكن معناه صحيح و إن لم يكن حديثا

میں کہتا ہوں کہ اگر یہ حدیث نہ بھی ہو تو بھی یہ روایت معناً صحیح ہے۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق کے باب میں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ائمۂ عقائد کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کی (تخلیق کے اعتبار سے پوری کائنات پر) حقیقی اوّلیت ہر قسم کے شک وشبہ اور اختلاف سے بالاتر ہے۔

عجلوني، كشف الخفاء، 2: 214، رقم: 3123

وہ ائمہ جو عقائد میں سند کا درجہ رکھتے ہیں جن کی عمریں توحید اور شرک کا صحیح مفہوم سمجھانے میں صرف ہوئیں وہ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے پہلے تخلیق کیا گیا انہی ائمہ میں سے ایک امام ابو الحسن اشعری ہیں جو عقائد میں امام علی الاطلاق ہیں، حدیث نور کی شرح میں فرماتے ہیں

اللہ تعالي نور، كالأنوار، والرّوح النّبوية القدسية لمعة من نوره والملائكة شرر تلك الأنوار، وقال صلي اللہ عليہ وآلہ وسلم أوّل ما خلق اللہ .نوري ومن نوري خلق كل شئ

اللہ تعالیٰ اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحِ مقدّسہ اسی نور کی ایک چمک ہے اور فرشتے انہی انوار کا پرتو ہیں۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور پیدا کیا اور باقی ہر چیز میرے نور سے پیدا کی۔

فاسي، مطالع المسّرات: 265

ائمہ کاملین اور اجل محدثین ومفسرین کرام نے تخلیقِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے مروی احادیث کو قبول کر کے اپنی گراں قدر تصانیف میں جگہ دی ہے اور پھر ان کی تشریح و تعبیر کر کے یہ ثابت کیا کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوقات سے نہ صرف افضل و برتر ہیں بلکہ وجہ تخلیقِ کائنات بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یعنی کائنات کو وجود میں لانے کا واسطہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے، بقول مولانا ظفر علی خان

گر ارض و سما کی محفل میں لَولَاکَ لَمَا کا شور نہ ہو

یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

تخلیقِ کائنات میں واسطۂِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نعتیہ شعر میں اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتنی خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

احمد رضا خان، حدائق بخشش، 62:1

مزید وضاحت کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی کتاب 'وسائط الشرعیہ' ملاحظہ کیجیے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

© copy rights reserved